مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

اُردو یونیورسٹی

نیوز میگزین

شمارہ نمبر 9 جون 2005ء

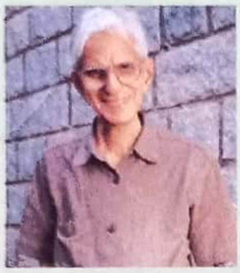

عالمی شہرت یافتہ سائنسداں و ماہر تعلیم ' پروفیسر عبید صدیقی یونیورسٹی کے نئے چانسلر

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا (۹) واں شمارہ طباعت کے آخری مراحل میں تھا کہ عزت مآب صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے دفتر سے بین الاقوامی شہرت کے حامل ممتاز سائنسداں اور ماہر تعلیم پروفیسر عبید صدیقی کو اُردو یونیورسٹی کا نیا چانسلر بنائے جانے کا اعلامیہ جاری ہوا۔

یونیورسٹی میگزین کے چھپتے چھپتے ملنے والی اس خوشخبری کو قارئین یونیورسٹی میگزین تک فی الفور پہچانے کے مقصد سے یہ اطلاع شائع کی جارہی ہے کہ عزت مآب صدر جمہوریہ ہند اور یونیورسٹی کے وزیٹر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ایکزیکیٹو کونسل کی جانب سے یونیورسٹی کے نئے چانسلر کی نامزدگی کے لیے پیش کئے گئے ناموں پر غور وخوص کے بعد پروفیسر عبید صدیقی' ایف آر ایس کو تین سال کی میعاد کے لیے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کا چانسلر مقرر کیا ہے۔ سابق وزیر اعظم ہند جناب اندر کمار گجرال کو ۲۴ مئی ۱۹۹۹ء اس وقت کے صدر جمہوریہ جناب کے آر نارائنن نے یونیورسٹی کا پہلا چانسلر بنایا تھا۔ یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ جناب عبید صدیقی نہ صرف یہ کہ ایک عالمی شہرت یافتہ سائنسداں ہیں بلکہ وہ ایک ممتاز ماہر تعلیم کی حیثیت سے بھی اپنی ایک علیحدہ شناخت رکھتے ہیں۔ ۱۹۳۲ء میں پیدا ہونے والے پروفیسر عبید صدیقی رائل سوسائٹی لندن کے فیلو ہیں۔ جناب عبید صدیقی ہندوستان بالخصوص مسلمانوں میں اعلیٰ تعلیم کے رجحان کو فروغ دینے والی شخصیت کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔ پروفیسر عبید صدیقی نیشنل سنٹر فار بائیلوجیکل سائنسز آف ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ بنگلور کے بانی ڈائرکٹر کے علاوہ کئی عالمی سائنسی اداروں کے فیلو بھی ہیں۔

وائس چانسلر کے قلم سے

اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی دنیا کے مختلف گوشوں میں آباد اردو بولنے اور پڑھنے والوں کے دیرینہ خوابوں کی ایک حسین تعبیر ہے۔ ۹ جنوری ۱۹۹۸ء کو پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے تحت قائم کی گئی اس جامعہ میں اردو زبان وادب کے فروغ، علمی مواد کی تیاری واشاعت کے ساتھ ساتھ ہندوستانی تہذیب وثقافت کے عظیم ورثے کے تحفظ اور اس کی آبیاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ آج کا سب سے اہم مسئلہ اردو میں علمی موضوعات پر کتابوں کی تیاری ہے۔ اردو یونیورسٹی کی یہ ایک اہم ذمہ داری ہے کہ فاصلاتی تعلیم کے طالب علموں کو مختلف کورسوں کا نصابی مواد فراہم کرے اور اردو میں روایتی' کلاس روم تدریس کے معیار کو مستحکم کرے۔ یہ کام اتنا آسان بھی نہیں ہے۔ علمی موضوعات پر تصنیف وتالیف کا سلسلہ کچھ ایسا ٹوٹا ہے کہ یہ کام اب نئے سرے سے شروع کرنا ہے۔ اردو یونیورسٹی کی کوشش ہے کہ یکے بعد دیگرے اہم کورسس کی تعلیم کا اس یونیورسٹی میں انتظام ہو۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کے اشتراک سے فاصلاتی تعلیم میں دوسالہ بی ایڈ کورس میں داخلوں کا آغاز کیا ہے اس کے علاوہ کیمپس ایجوکیشن کے تحت ایم اے ویمنس اسٹڈیز کے دوسالہ پروگرام میں بھی جاریہ تعلیمی سال سے داخلے دیے جارہے ہیں تاکہ خواتین کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے ساتھ اُن میں شعور کی بیداری کے مقاصد کی تکمیل بھی ہوسکے۔ اردو میں یہ کورس پہلی بار پیش ہورہا ہے جبکہ بہت کم جامعات میں ویمن اسٹڈیز کے شعبے قائم ہوئے ہیں۔ حالانکہ نئی صدی میں خواتین کو ان کے اختیارات سونپنے کی کوششوں کو تیز تر کردیا گیا ہے۔ ملک میں خواتین کے حقوق کے لیے چند ادارے کام تو کررہے ہیں لیکن خواتین کی بڑی تعداد اپنے حقوق سے بے خبر ہے۔ خاص طور سے اردو مادری زبان سے متعلق خواتین اس

Scanned with CamScanner

معاملے میں سخت محرومیوں کی شکار ہیں۔ بی ایڈ کی تعلیم کے متعدد نئے اقلیتی کالج کھولے گئے ہیں۔ اس کے باوجود اردو میڈیم میں ٹرینڈ اساتذہ دستیاب نہیں ہیں۔ اردو ذریعہ تعلیم کے معیار میں انحطاط کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ اردو ذریعہ تعلیم کے اساتذہ کو تربیت کی خاطر خواہ سہولتیں حاصل نہیں ہیں۔ اردو یونیورسٹی نے فاصلاتی طرز پر اور روایتی کلاس روم تدریس کے اصولوں کے تحت بی ایڈ کی تعلیم و تربیت کے وسیع تر انتظامات کیے ہیں جن کا اثر سارے ملک کے اردو مدارس پر پڑے گا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سری نگر میں جاریہ تعلیمی سال سے ایک ہمہ وقتی بی ایڈ کالج قائم کیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ حیدرآباد کے باہر یونیورسٹی نے کلاس روم تدریس کے خطوط پر ایک علیحدہ کالج قائم کیا ہے۔ سری نگر میں بی ایڈ کالج کے قیام کی اہمیت اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس ریاست کی سرکاری زبان اردو ہے۔ اسی لیے یہاں بی ایڈ کالج کے قیام کو یونیورسٹی کی ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ مذکورہ بالا کورسوں کے علاوہ فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت دو سالہ ایم اے ہسٹری کورس میں داخلوں کا عمل بھی جاری ہے۔ جاریہ تعلیمی سال سے جدہ سعودی عرب میں مقیم ہندوستانیوں کے لیے ہندوستانی سفارتخانے میں امتحانی مرکز کا قیام یونیورسٹی کی ایک اور اہم کامیابی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھوپال، سری نگر اور دربھنگہ کے علاوہ ممبئی اور کولکتہ میں بھی جاریہ تعلیمی سال سے نئے ریجنل سنٹرس قائم کیے ہیں۔

یونیورسٹی کو اس کے قیام کے سات سال بعد کیمپس کے احاطے میں مختلف شعبوں کے لیے علیحدہ علیحدہ عمارتوں کی تعمیر کی اجازت مل چکی ہے اور اس کے لیے درکار مالیہ کا حصول یونیورسٹی کی ایک اہم کامیابی ہے۔ پہلے مرحلے میں ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن کی عمارت کے ساتھ وائس چانسلر لاج، لکچر ہال کامپلکس، اسٹاف کوارٹرس اور دیگر عمارتوں کی تعمیر کا بہت جلد آغاز کیا جائے گا۔ اس کے لیے تمام ابتدائی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ نیوز میگزین کے گزشتہ شمارے میں یونیورسٹی کے تعلیمی و مقصدی پروگراموں کے علاوہ تعمیری پروگراموں کا ذکر کیا گیا تھا، جس میں قابلِ لحاظ حد تک پیش رفت ہوئی ہے۔ ان عمارتوں کی تعمیر کے لیے گذشتہ دنوں کنٹراکٹس کی اجرائی بھی عمل میں آچکی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یونیورسٹی کے تمام شعبے جون ۲۰۰۶ سے اپنی عمارتوں میں کام کرنا شروع کردیں گے۔

۱۹ مارچ ۲۰۰۴ء کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی حیثیت سے جائزہ حاصل کرنے کے بعد سے میری یہ کوشش رہی ہے کہ یونیورسٹی کی تعلیمی، تربیتی و مقصدی سرگرمیوں کو جنگی بنیادوں پر پایہ تکمیل کو پہنچاؤں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں رہنے بسنے والے محبانِ اردو اُن مقاصد کو جلد از جلد حاصل کرسکیں جن کے لیے انہوں نے عثمانیہ یونیورسٹی کے ذریعہ تعلیم کے تبدیل کیے جانے کے بعد سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے قیام تک ایک طویل ترین انتظار کی صعوبت برداشت کی تھی۔

اے ایم پٹھان

یونیورسٹی کیمپس میں مختلف عمارتوں کی تعمیر کیلئے کنٹراکٹ کی اجرائی کے موقع پر لی گئی تصویر میں وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان، رجسٹرار جناب فاروق احمد، کنسلٹنٹ جناب سلیم دوداولا، کنٹراکٹر جناب سدھاکر ریڈی اور جناب ایس اے واحد آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی دیکھے جاسکتے ہیں۔

اُردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر اوصاف سعید کا خطاب

زیر نظر تصویر میں: وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان، رجسٹرار جناب فاروق احمد اور ڈاکٹر اوصاف سعید

ڈاکٹر اوصاف سعید قونصل جنرل ہند متعینہ جدہ سعودی عرب نے کہا کہ اساتذہ اردو عصری طریقہ تعلیم اختیار کریں تاکہ اردو زبان و ادب کو عصری علوم کی طرح فروغ دینے میں مدد مل سکے۔ اس خیال کا اظہار ڈاکٹر سعید نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اُن کے اعزاز میں منعقدہ ایک خیر مقدمی تقریب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر اوصاف سعید نے کہا کہ سعودی عرب میں مقیم تقریبا 16 لاکھ ہندوستانیوں کے منجملہ تیس تا پینتیس فیصد ہندوستانیوں کا تعلق آندھرا پردیش سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعداد دنیا کے کسی بھی ملک میں مقیم ہندوستانیوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ ڈاکٹر سعید نے کہا کہ سعودی عرب میں مقیم ہندوستانی طلبا کو بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہے لیکن اعلیٰ تعلیم کے لیے انھیں ہندوستان یا دوسرے ممالک کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر اعلیٰ تعلیم کے لیے ہندوستانی یونیورسٹیوں کے تعلیمی مراکز کا سعودی عرب میں قیام سود مند ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی سے اردو ذریعہ تعلیم کے مختلف کورس میں داخلہ کے لیے غیر مقیم ہندوستانیوں بالخصوص خانہ دار خواتین کی دلچسپی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کی طرز پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے اسٹڈی سنٹرس اور امتحانی مراکز جدہ میں قائم کرے تو یہاں مقیم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کا موقع ملے گا۔

ڈاکٹر اوصاف سعید نے یونیورسٹی کے اسٹڈی سنٹرس اور امتحانی مرکز کے جدہ میں قیام کے لیے اپنی جانب سے تمام تر سہولتیں فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر اے ایم پٹھان نے ڈاکٹر اوصاف سعید کی پیشکش کا خیر مقدم کرتے ہوئے جاریہ تعلیمی سال سے ہی جدہ میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا امتحانی مرکز قائم کرنے کا اعلان کیا۔ پروفیسر پٹھان نے سعودی عرب میں مقیم ہندوستانی طلبا و طالبات کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے ہندوستانی رشتہ داروں کے تعاون سے یونیورسٹی میں داخلے کی تکمیل کریں۔ ایسے طلبا کے امتحانات کا جدہ کے امتحانی مرکز میں انعقاد عمل میں لایا جائیگا۔ پروفیسر پٹھان نے ڈاکٹر سعید کو حیدرآباد کا مایہ ناز سپوت قرار دیتے ہوئے ان کے شاندار کیریر کا تفصیلی ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ سعودی عرب میں ہندوستانی سفارتخانے کے ساتھ ڈاکٹر اوصاف سعید کی متحرک شخصیت کی وجہ سے بہتر تال میل قائم کرنے میں مدد ملے گی۔

اپنی بات ....

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے قیام کے ساتھ ہی ایک براڈ کاسٹر جرنلسٹ ہونے کے باعث راقم یونیورسٹی کی ترقی و ترویج بالخصوص اس کے تعلیمی و مقصدی پروگراموں اور ان کے فروغ و توسیع کے لیے روز افزوں کی جاری کاوشوں سے بہت ہی قریب سے واقف رہا ہے۔ الکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے بیشتر نمائندہ اداروں بشمول آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد میں ایک مستقل براڈ کاسٹر اور دوردرشن کیندر حیدرآباد سے اردو نیوز ریڈر اور Anchor کی حیثیت سے دو دہائیوں تک جڑے رہنے کے بعد میں نے ۴ مئی ۲۰۰۵ء کو یونیورسٹی کے شعبہ تعلقات عامہ میں اسسٹنٹ پبلک ریلیشن آفیسر اور پھر انچارج ڈپارٹمنٹ آف پبلک ریلیشنز کا جائزہ حاصل کیا ہے۔

نیوز میگزین کی گزشتہ یعنی آٹھویں شمارے کی اشاعت تک ڈاکٹر محمد ظفر الدین، جن کا ریڈر اور انچارج ٹرانسلیشن ڈویژن تقرر عمل میں آیا ہے، نیوز میگزین کی ادارت کے فرائض بحسن خوبی انجام دے رہے تھے۔ اس شمارے سے راقم کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے اس کے لیے میں شیخ الجامعہ پروفیسر اے ایم پٹھان اور رجسٹرار جناب فاروق احمد سے اظہار تشکر کرتے ہوئے نیوز میگزین کی مجلسِ ادارت کے علاوہ تمام شعبوں کے سربراہوں سے حسب سابق نیوز میگزین کی پابندی اشاعت کے لیے تعاون کی درخواست کرتا ہوں۔ سرپرست اعلیٰ و شیخ الجامعہ پروفیسر عبدالجلیل خاں محمد پٹھان کی اجازت سے انشاء اللہ بہت جلد نیوز میگزین کی تزئین نو کے لیے ضروری قدم اٹھائے جائیں گے۔ مجلس ادارت میں یونیورسٹی کے تمام شعبوں کے صدور کی نمائندگی کے ساتھ ہر شمارے کے لیے ایک مہمان مدیر کی خدمات سے استفادے کی کوشش کی جائیگی۔ زیر نظر شمارے میں دانستہ یا نادانستہ کسی بھی سہو کے لیے اعتذار کے ساتھ نیوز میگزین کا یہ نواں شمارہ اس یقین کے ساتھ پیش خدمت ہے کہ انشاء اللہ نقشِ ثانی نقشِ اول سے بہتر ہوگا۔

وائس چانسلر کے قلم سے اس میگزین کا مستقل کالم ہے۔ یہ کالم اردو کے ساتھ انگریزی میں بھی پیش کیا جاتا ہے تاکہ اس کی رسائی زیادہ سے زیادہ لوگوں تک ہوسکے۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ انگریزی کا متن من و عن اردو کا ترجمہ نہیں ہے۔

ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد، ایڈیٹر و انچارج شعبہ تعلقات عامہ

Scanned with CamScanner

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
بیک نظر

ایکٹ کے مطابق یونیورسٹی کے مقاصد

- اُردو زبان کی ترقی و ترویج
- اُردو ذریعہ تعلیم سے پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم و تربیت کی فراہمی
- اُردو ذریعہ تعلیم سے روایتی اور فاصلاتی طریقوں سے تعلیم کی فراہمی
- تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ

قیام	:	09 جنوری 1998
ہیڈکوارٹرس	:	حیدرآباد
وزیٹر	:	صدر جمہوریہ هند (عزت مآب بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام)
چانسلر	:	پروفیسر عبید صدیقی (سابق ڈائرکٹر نیشنل سنٹر فار بائیولوجیکل سائنسز آف ٹاٹا انسٹیوٹ آف فنڈامنٹل ریسرچ بنگلور)
وائس چانسلر	:	پروفیسر اے ایم پٹھان
رجسٹرار	:	جناب فاروق احمد کے اے ایس
فینانس آفیسر	:	جناب وائی جینت راؤ آئی اے اینڈ اے ایس
ریجنل سنٹرس	:	8 (دهلی پٹنه بنگلور بھوپال دربھنگه سری نگر ممبئی کولکته)
اسٹڈی سنٹرس	:	100 ملک کی 15 ریاستوں میں
طالب علموں کی تعداد	:	فاصلاتی (لگ بھگ 30,000) کیمپس (300)

فاصلاتی نظام کے تحت کورسز

دوسالہ پوسٹ گریجویٹ کورس	:	ایم اے اُردو ایم اے هسٹری
دوسالہ ڈگری کورس	:	بی ایڈ
تین سالہ ڈگری کورسز (3)	:	بی اے بی ایس سی بی کام
ایک سالہ ڈپلومہ کورس	:	ٹیچ انگلش
چھ ماہی سرٹیفکیٹ کورسز (5)	:	غذا اور تغذیه اهلیت اُردو بذریعه هندی اهلیت اُردو بذریعه انگریزی فنکشنل انگلش کمپیوٹنگ

کیمپس کے تحت کورسز

دوسالہ پوسٹ گریجویٹ کورسز	:	ایم اے اُردو ایم اے انگلش ایم بی اے ایم اے ان ماس کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم ایم اے ویمنس اسٹڈیز
ایک سالہ کورس	:	بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ)
دوسالہ ڈپلومہ کورس	:	ڈپلومہ ان ایجوکیشن (ڈی ایڈ)

www.manuu.ac.in

Maulana Azad National Urdu University at a Glance

The mandate of the University, as per the Act, is :

- to promote and develope Urdu language;
- to provide vocational and technical education;
- to provide education through conventional teaching and distance education system;
- to provide focus on women's education.

Established on	:	9th January 1998
Headquarters	:	Hyderabad
Visitor	:	*President of India* **(Hon'ble Dr.A. P. J. Abdul Kalam)**
Chancellor	:	**Prof. Obaid Siddiqi** *(Former Director, National Centre for Biological Sci. of TATA Institute of Fundamental Research, Bangalore)*
Vice Chancellor	:	**Prof. A. M. Pathan**
Registrar	:	**Mr. Farooq Ahmed,** KAS
Finance Officer	:	**Mr. Y. Jayant Rao,** IA & AS
Regional Centres	:	8 (*Delhi, Patna, Bangalore, Bhopal, Darbhanga, Srinagar, Mumbai, Kolkata*)
Study Centres	:	100 *spread-over* 15 *States of the Country*
Students on roll	:	Distance Education (**approx. 30,000**) Campus (300)

Courses offered:

Distance Mode

2 years Postgraduate course : M.A. Urdu, M.A. History

2 years Degree Course : B.Ed.

Three years Degree Courses:

i) B. A. ii) B.Sc. iii) B.Com.

One year Diploma course : Teach English

Six month's Certificate Courses:

i) Food & Nutrition
ii) Proficiency in Urdu through English
iii) Proficiency in Urdu through Hindi
iv) Functional English v) Computing

Campus Education

2 years Postgraduate Courses:

(i) M.A. Urdu (ii) M.A. English (iii) M.B.A
(iv) M.A. in Mass Communication & Journalism
(v) M.A. Women's Studies

One year course Bachelor of Education (B.Ed.)

2 years Diploma in Education : D.Ed.

''یونیورسٹی کی شناخت اس کی علمی وادبی فضا سے'' - پروفیسر اے ایم پٹھان

کسی بھی یونیورسٹی کی شناخت اس کی علمی وادبی فضا سے قائم ہوتی ہے۔لہذا اساتذہ اور طلبہ یونیورسٹی کی علمی وادبی اور تحقیقی فضا میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔یونیورسٹی ہر طرح سے آپ کا تعاون کرے گی''۔ پروفیسر اے ایم پٹھان شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے شعبۂ اُردو کے تحت بزم اُردو اور مجلس زور (سیمنار کمیٹی) کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔انھوں نے بزم اُردو کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ دوسرے شعبے بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کریں۔وائس چانسلر نے خصوصی طور سے طلبہ سے کہا ''طلبہ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ اگر وہ چار بنیادی مہارتوں (یعنی سننا، کہنا، لکھنا اور پڑھنا) پر قدرت حاصل کرلیں تو وہ کسی بھی مضمون اور زبان پر آسانی سے عبور حاصل کرسکتے ہیں۔''

تصویر میں وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان ریاستی وزیر جناب محمد علی شبیر اور ڈاکٹر خدیجہ بیگم

مسلمان تعلیمی مواقع سے استفادہ کریں' محمد علی شبیر

مسلمانوں کا تعلیم حاصل کرنا ازحد ضروری ہے' جو بھی مواقع انہیں حاصل ہیں انہیں ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار جناب محمد علی شبیر' ریاستی وزیر برائے اطلاعات وتعلقات عامہ نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے بی ایڈ ریگولر کورس کی افتتاحی تقریب میں کیا۔انہوں نے کہا کہ آج کل والدین اپنے بچوں کو زیادہ تر انگریزی میڈیم سے تعلیم دلوارہے ہیں جبکہ بچوں کا گھریلو ماحول زیادہ تر اردو سے متعلق ہوتا ہے ایسی صورت میں بچہ دشواری کا شکار ہورہا ہے جس کے باعث 10 فیصد مسلمان بچے ہی انگریزی میڈیم سے اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے اس امر پر مسرت ظاہر کی کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 53 فیصد خواتین ہیں۔انہوں نے بی ایڈ طلبا پر زور دیا کہ وہ مستقبل کے اساتذہ ہیں جو آنے والے دنوں میں ملک سے غریبی اور جہالت کے خاتمے کے لیے اہم رول ادا کریں گے لہٰذا انہیں چاہیے کہ وہ بنیادی طور پر اپنے کو بہتر انداز میں مستحکم بنالیں۔ جناب محمد علی شبیر نے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان کو مبارکباد دی کہ ان کی جدوجہد کی بدولت بی ایڈ کورس کا آغاز ہوا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی ایم ملا ریڈی نے کہا کہ اساتذہ کو اس بات پر زور دینا چاہیے کہ وہ ایک جماعت کے تمام طالب علم کو ایک ہی نظر سے دیکھیں۔بی ایڈ طالب علموں کو انہوں نے مشورہ دیا کہ وہ اپنی لگن' محنت اور جستجو سے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں۔

اپنی صدارتی تقریر میں وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے اپنے اس موقف کا اعادہ کیا کہ وہ ہر ذہین اور باصلاحیت طالب علم کو حصول تعلیم کے ہر ممکن مواقع فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔اس سلسلے میں وہ اسکالرشپ اور فری شپ وغیرہ کے امکانات پیدا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بی ایڈ کورس کے آغاز میں تاخیر کے باوجود طلبا کا رجحان اس طرف زیادہ ہے جس کا واضح ثبوت یہاں حیدرآباد میں بی ایڈ کی صرف 100 نشستوں کے لیے ایک ہزار سے زائد اُمیدواروں کی درخواستوں کی موصولی ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے حتی المقدور کوشش کی جارہی ہے۔یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب فاروق احمد نے یونیورسٹی کی کارکردگی پر روشنی ڈالی۔

یونیورسٹی میں ملٹی میڈیا سنٹر کا قیام - وائس چانسلر

''مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں عنقریب ایک عصری ملٹی میڈیا سنٹر کا قیام عمل میں آئے گا۔اس میڈیا سنٹر میں عہد حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اردو نصاب کا الیکٹرانک مواد تیار کیا جائے گا۔مواد کی تیاری میں اردو ٹیچنگ اور ریسرچ سنٹر لکھنؤ کے ساتھ اشتراک کیا جاسکتا ہے۔چوں کہ دونوں اداروں کے اغراض ومقاصد بہت حد تک مشترک ہیں لہذا اردو کے فروغ واستحکام اور اس کی ترقی وترویج میں یہ اشتراک ایک خوش آئند اقدام ہوگا''۔شعبۂ اردو کے زیر اہتمام اردو ٹیچنگ اور ریسرچ سنٹر لکھنؤ کے زیر تربیت اساتذہ کے اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے ان خیالات کا اظہار کیا۔آسام کے زیر تربیت معلم کی خواہش پر وائس چانسلر نے یہ یقین دلایا کہ ۵۰ طلبہ کی فراہمی پر اردو یونیورسٹی آسام میں اپنے اسٹڈی سنٹر کا قیام عمل میں لائے گی۔

شعبہ فاصلاتی نظام تعلیم میں کونسلرز کا ورک شاپ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کی جانب سے جہاں مختلف کورسز چلائے جارہے ہیں وہیں ان کورسز سے استفادہ کرنے والے طلباء کو عصری سہولتوں کے ساتھ تمام کورسز کی کامیاب تکمیل کے لیے بھی ہر قسم کی سہولت بہم پہونچائی جارہی ہے۔اسے سلسلے کے تحت ڈائرکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن کے زیر اہتمام یونیورسٹی کیمپس میں 6 جنوری 2005ء کو ایک روزہ ورک شاپ ''کونسلرز اور ینٹیشن'' کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں دونوں شہروں حیدرآباد اور سکندرآباد میں قائم یونیورسٹی کے اسٹڈی سنٹرس سے وابستہ تقریباً چالیس کونسلرز نے شرکت

Scanned with CamScanner

کی۔ اس ورک شاپ میں یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے ضمن میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان کی جانب سے اپنائی جانے والی حکمت عملی سے واقف کروایا گیا۔

ایم اے اُردو کے طلبہ میں اسکالر شپس کی تقسیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کیمپس میں پروفیسر جے اے کے ترین' سی ای او ساؤتھ ایشیاء فاونڈیشن (انڈیا) نے ایم اے فاصلاتی کورس کے طلبہ میں ایس اے ایف اسکالرشپس تقسیم کیے۔ فاونڈیشن نے یونیورسٹی کے 150 طلباء وطالبات کو فی کس 4500 روپے کی اسکالرشپس منظور کیے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ترین نے بتایا کہ ساؤتھ ایشیا فاونڈیشن کی بنیاد یونیسکو کے خیرسگالی سفیر جناب مدن جیت سنگھ نے ڈالی ہے اور اس کے ذریعہ جنوب ایشیاء ممالک کے نظرانداز کردہ اور کمزور طبقات کے طلبہ میں اسکالرشپس تقسیم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جناب مدن جیت سنگھ انسانیت کی خدمت کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں اور انہیں غربت زدہ طبقات کی فکر لاحق رہتی ہے۔ انہوں نے ساؤتھ ایشیاء اسٹوری نامی ایک کتاب شائع کی تھی جس سے جو کچھ آمدنی حاصل ہوئی اسے فلاحی کاموں پر خرچ کرنا چاہتے تھے۔ تب ان کے بیٹے نے اس رقم کے ذریعہ اپنی فرم میں سرمایہ کاری کرنے کا مشورہ دیا اور اسطرح اے ٹی جی کمپنی کے خریدے گئے شیئرس کی رقم 400 ملین ڈالرس میں تبدیل ہوگئی جس سے ساؤتھ ایشیاء فاونڈیشن کے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مدن جیت سنگھ کا یہ نظریہ رہا ہے کہ جنوب ایشیائی ممالک ایک دوسرے سے تصادم کی راہ ترک کرکے متحد ہوجائیں تو وہ کافی آگے بڑھ سکتے ہیں اور اسی میں ان کی بقاء پنہاں ہے۔ انہوں نے یوروپی یونین کی طرح جنوب ایشیائی ممالک کا اتحاد قائم کرتے ہوئے مشترکہ کرنسی SASIA کا بھی نظریہ پیش کیا۔ پروفیسر ترین نے بتایا کہ فاونڈیشن کی جانب سے ہر سال 2.5 ملین ڈالرس کے اسکالرشپس تقسیم کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فاونڈیشن کے ہندوستانی چیاپٹر کے چیرپرسن جناب آئی کے گجرال سابق وزیراعظم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سلمس بستیوں میں تعلیم کو عام کرنے کے لیے ایسی بستیوں سے ہی ناخواندہ لڑکیوں کا انتخاب کرتے ہوئے انہیں پری پرائمری؍پرائمری ایجوکیشن کا درس دیا اور پھر انہیں اپنی اپنی سلم بستیوں میں نرسری اسکولس قائم کرنے کی ترغیب دی تاکہ یہ لڑکیاں اپنی آمدنی کا ذریعہ بھی حاصل کرسکیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ یونیورسٹی اسی طرز پر ایک پروگرام شروع کرسکتی ہے جس کے لیے فاونڈیشن سے مالیہ فراہم کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی اکثریت بہت پیچھے رہ گئی ہے اور انہیں ترقی وفروغ کے اتنے زیادہ مواقع میسر نہیں آسکے جو دیگر ابنائے وطن کو حاصل ہیں۔ پروفیسر ترین نے کہا کہ پروفیسر پٹھان کی کاوشوں کے نتیجے میں ہی یونیورسٹی طلبہ کو یہ اسکالرشپ ملی ہے۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے کہا کہ جیسے ہی انہیں پتہ چلا کہ فاونڈیشن فاصلاتی ذریعہ تعلیم کے طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرتا ہے انہوں نے فاونڈیشن سے رجوع ہوتے ہوئے یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے اسکالرشپس کے حصول کی کوشش کی اگرچہ اس کی آخری تاریخ ہوچکی تھی مگر ہماری درخواست پر خصوصی طور پر غور کیا گیا اور 150 سے زائد طلباء کو اس اسکالرشپ کے لیے منتخب کیا گیا۔ مجھے یقین ہے کہ آئندہ یہ تعداد دوگنی اور اس سے بھی بڑھ جائے گی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب فاروق احمد نے یونیورسٹی کی کارکردگی سے واقف کروایا اور بتایا کہ بہت جلد تعلیمی سال سے ایم اے ہسٹری؍ایم اے پولیٹیکل سائنس اور ایم اے ایڈمنسٹریشن کا آغاز ہوگا۔ کوآرڈی نیٹر و لکچرر شعبہ فاصلاتی تعلیم ڈاکٹر نکہت جہاں نے اس پروگرام کی کارروائی چلائی۔

ساؤتھ ایشین فاؤنڈیشن کی جانب سے منظورہ اسکالرشپ کی تقسیم کے موقع پر منعقدہ تقریب کو پروفیسر جے اے کے ترین مخاطب کررہے ہیں۔ تصویر میں وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان، رجسٹرار جناب فاروق احمد اور ڈاکٹر نکہت جہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔

تدریسی مواد کی تیاری اردو اساتذہ کی ذمہ داری۔ وائس چانسلر

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگی کے لیے اردو یونیورسٹی چاہتی ہے کہ اردو میں الیکٹرانک تدریسی مواد تیار کیا جائے تاکہ اردو زبان بھی انگریزی زبان کی طرح وقیع اور موثر بن جائے اور اس زبان میں تعلیم حاصل کرنے والا طالب علم بھی عصری چیلنجس کا مقابلہ کرسکے۔ اس کام میں اردو اساتذہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس ضمن میں جو بھی ادارہ آگے آئے تو اردو یونیورسٹی اس کے ساتھ ہر قسم کے تعاون اشتراک کے لیے تیار ہے۔ پروفیسر اے ایم پٹھان، وائس چانسلر اردو یونیورسٹی نے ڈگری کالجوں کے اساتذۂ اردو سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی اردو میڈیم سے نہ صرف اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے پر عمل پیرا ہے بلکہ اردو ملت کے پس ماندہ طبقے کو اور خصوصاً تارک العلم (Drop outs) کو پھر سے تعلیم سے

جوڑنے کی خواہش مند ہے۔ اس سلسلے میں نئے کورسز کی تیاری زیرغور ہے۔

شعبۂ اردو نے شہر کے ڈگری کالجوں کے اساتذۂ اردو سے تبادلۂ خیال کے لیے ایک اجلاس بعنوان "ڈگری کالجوں کے اساتذۂ اردو کے ساتھ ایک مکالمہ" کا اہتمام کیا تھا۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب فاروق احمد نے یونیورسٹی کی کارکردگی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر اے ایم پٹھان کی حرکیاتی قیادت کے نتیجے میں نہ صرف کیمپس ایجوکیشن کا آغاز ہوا بلکہ عنقریب ملٹی میڈیا سنٹر' اردو آرکائیوز' نظامت فاصلاتی تعلیم کی عمارت' ایک عصری لائبریری' طلبہ کے لیے ہاسٹل' گیسٹ ہاؤس اور وائس چانسلر لاج کی تعمیر عمل میں لائی جائیگی۔

اُردو یونیورسٹی کے طُلبا بنگلور کے بی ایڈ کالجس میں داخلے کے لیے اہل

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے طلبا کو بنگلور یونیورسٹی سے ملحقہ بی ایڈ کالجس میں داخلے کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ بنگلور یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے اپنے ایک تاریخی فیصلے میں مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان کی جانب سے بنگلور یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر تمپا کو دلائی گئی توجہ کے بعد بنگلور یونیورسٹی میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس کی منظوری دے دی ہے۔ ڈاکٹر کے آر اقبال احمد' ڈائرکٹر شعبہ فاصلاتی نظام تعلیم' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے علاوہ بنگلور یونیورسٹی کی ڈین اسکول آف ایجوکیشن پروفیسر سدھا بھی اس اجلاس میں شریک تھیں۔ اس فیصلے کا سرپرستوں کے علاوہ طلبا وطالبات اور بنگلور کی کئی ایک اردو تنظیموں کی جانب سے خیرمقدم کیا جارہا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی طریقے تعلیم سے دوسالہ بی ایڈ کورس اور روایتی طریقے تعلیم سے ایک سالہ بی ایڈ کورس بھی چلایا جارہا ہے۔

ریڈیو آج بھی ترسیل کا موثر ذریعہ' رجسٹرار

آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد میں منعقدہ ریڈیو پروڈکشن اختتامی تقریب کا ایک منظر، رجسٹرار جناب فاروق احمد مخاطب کرتے ہوئے' جناب منظور الامین' جناب جے لال' محترمہ ویداوتی اور پروفیسر اسد نظام بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ اور صحافت کے طلباء کا ریڈیو پروڈکشن میں چھ روزہ تربیتی کورس آکاش وانی حیدرآباد میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا ریڈیو کے دفتر میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جسے ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل آل انڈیا ریڈیو جناب جی جے لال اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب فاروق احمد نے خطاب کیا۔ انھوں نے اس کورس کے لیے طلباء کی محنت' لگن اور حوصلے کی ستائش کی۔ انھوں نے ریڈیو کو آج بھی ابلاغ عامہ کا ایک موثر ذریعہ قرار دیا۔

کورس کے دوران طلباء نے تین ڈاکومینٹری پروگرام تیار کیے جس کے عنوانات ''سالار جنگ میوزیم''' برلا پلانیٹریم'' اور ''چوڑیاں'' تھے جسے کافی سراہا گیا۔ طلبا نے ان پروگراموں کی تیاری میں اِن ڈور اور آؤٹ ڈور ریکارڈنگ انٹرویو اور اسکرپٹ رائٹنگ کے کام کو بحسن وخوبی انجام دیا اور تکنیکی باریکیوں سے واقفیت حاصل کی۔

اس تربیتی کورس کا آغاز 4 مئی 2005ء کو ہوا تھا جس کا افتتاح آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد کے اسٹیشن ڈائرکٹر ڈاکٹر پی ایس گوپال کرشنا نے کیا تھا۔ تقریب میں ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر آر اے پدمنا بھاراؤ نے ریڈیو کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کورس کے لیے طلباء کے جوش وجذبے کی ستائش کی۔ ڈائرکٹر آل انڈیا ریڈیو نے مستقبل میں آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد میں طلبا کو خدمات انجام دینے کی دعوت دی۔

اس تقریب سے سبک دوش ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل دوردرشن جناب منظور الامین' اردو یونیورسٹی کے صدر شعبۂ ترسیل عامہ اور صحافت پروفیسر اسد نظام نے بھی خطاب کیا۔ کورس کوآرڈی نیٹر اور آل انڈیا ریڈیو کی ڈپٹی ڈائرکٹر آر ٹی آئی (پی) شریمتی ویداوتی نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ عملی تربیت کے اس کورس کے کامیاب انعقاد میں صدر شعبہ کے علاوہ جناب آفتاب عالم بیگ لکچرر اور جناب فرحت اللہ بیگ نے اہم رول ادا کیا۔

کلکتہ میں یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کا قیام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان کی جانب سے اردو ذریعے تعلیم سے فاصلاتی اور روایتی تعلیم کے فروغ کے لیے کی جارہی کاوشوں کا ملک کی مختلف ریاستوں کے علاوہ خلیجی ممالک سے بھی حوصلہ افزاء ردعمل مل رہا ہے۔ بالخصوص پروفیسر پٹھان کی جانب سے اردو تعلیم کو عصری تقاضوں سے مربوط کرنے کے لیے کی جارہی مساعی کی بھی ہر گوشہ

Scanned with CamScanner

سے ستائش کی جارہی ہے۔ چنانچہ مسلم انسٹی ٹیوٹ کلکتہ نے جاریہ تعلیمی سال سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کلکتہ میں ریجنل سنٹر کے قیام کے لیے انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں جگہ کی فراہمی کی پیش کش کی ہے۔ تقریباً120 سالہ قدیم اس ادارے میں برائے نام معاوضہ پر ریجنل سنٹر کے قیام کے ذریعے کلکتہ کے محبان اردو بالخصوص مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی ذریعے تعلیم سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبا کے ایک دیرینہ مطالبے کی تکمیل ہوئی ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر لیبر جناب محمد امین نے کلکتہ میں یونیورسٹی کے ریجنل سنٹر کے قیام کے لیے اراضی کی فراہمی کا یقین دلایا ہے جبکہ نیشنل لائبریری کلکتہ نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی نمایاں کارکردگی کے پیش نظر مغربی بنگال میں مقیم یونیورسٹی کے تمام طلباء کو نیشنل لائبریری کی رکنیت دینے کا اعلان کیا ہے۔ مارکسسٹ پارٹی کے رکن اسمبلی کامریڈ ابوسفیان مغربی بنگال میں یونیورسٹی کے تعلیمی ومقصدی پروگراموں کی توسیع کے لیے بھر پور تعاون دے رہے ہیں۔

جدہ میں یونیورسٹی کا امتحانی مرکز

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی جانب سے جدہ سعودی عرب میں ہندوستانی سفارتخانہ کے تعاون سے رواں تعلیمی سال یعنی 2006-2005 سے ہندوستانیوں کی سہولت کے لیے امتحانی مرکز کا جدہ میں ہی قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس خصوص میں قونصل جنرل ہند متعینہ سفارتخانہ جدہ ڈاکٹر اوصاف سعید اور وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی پروفیسر اے ایم پٹھان نے اپنے دفاتر کو فی الفور ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت جاری کردی ہے جبکہ یونیورسٹی کی جانب سے آئندہ تعلیمی سال سے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کی طرز پر جدہ سعودی عرب اور اس کے دوسرے شہروں میں اردو یونیورسٹی کے اسٹڈی سنٹرس کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔ جدہ کی تعلیمی ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ قائم کرتے ہوئے یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ' پوسٹ گریجویٹ اور دیگر کورسس میں غیر مقیم ہندوستانیوں کو داخلہ اور فاصلاتی نظام تعلیم کا امتحان لکھنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

اردو کو انفارمیشن ٹکنالوجی سے مربوط کرنے کی ضرورت ...... وائس چانسلر

اکیسویں صدی میں اردو کا موقف انفارمیشن ٹکنالوجی کے چیلنج پر منحصر ہے لہٰذا اس صدی میں اردو کو انفارمیشن ٹکنالوجی سے مربوط کرتے ہوئے دنیا کو یک لسانیت یا یک لسانی حیثیت اختیار کرنے سے روکا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اے ایم پٹھان وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مولانا آزاد ایجوکیشنل کیمپس حیدرآباد میں آل انڈیا اردو ایجوکیشنل کمیٹی اور کالج ڈیولپمنٹ کمیٹی نامپلی ایجوکیشنل کیمپس کی جانب سے منعقدہ ایک سمینار کا افتتاح انجام دینے کا بعد اپنے خصوصی خطاب کے دوران کیا۔ پروفیسر اے ایم پٹھان نے آزادی کے فوری بعد اردو زبان وادب کی ترقی وترویج کے علاوہ اردو کو اس کا مستحقہ مقام نہ دیے جانے کی وجوہات پر بھی تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی سے تال میل اور ہم آہنگی کے بغیر عصری علوم کو اردو زبان میں منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ "اکیسویں صدی میں اردو کا رول" عنوان سے منعقدہ اس سمینار کے شرکاء سے اپنے خطاب کے دوران پروفیسر اے ایم پٹھان نے اکیسویں صدی کو سائنس اور ٹکنالوجی کی صدی قرار دیتے ہوئے کہا کہ دور حاضر میں روزانہ لاکھوں نہیں تو ہزاروں اصطلاحیں' سینکڑوں موضوعات ومضامین اور بیسیوں نئے علوم نہ صرف وجود میں آرہے ہیں بلکہ ان کی تشہیر بھی ہورہی ہے لہٰذا اردو زبان میں ان علمی خزانوں کو جذب کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ پروفیسر اے ایم پٹھان نے کہا کہ آج جتنا سرمایہ اردو کی ترقی وترویج پر صرف کیا جارہا ہے اسے دیکھ کر ایک خوش گوار حیرت بلکہ مسرت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی جہاں علمی وادبی خدمات انجام دے رہی ہے وہیں اردو کے کئی اور نمائندہ ادارے ملک بھر میں شب وروز اردو کی ترقی وترویج میں جٹے ہوئے ہیں۔ پروفیسر پٹھان نے اردو اکیڈیمیوں کی جانب سے عصری علوم کی ترجمہ کاری اور عصری تقاضوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستان بھر کے اردو اداروں کا قومی وفاق (فیڈریشن) قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے اکیسویں صدی میں اردو زبان کی ایک نئے انداز سے ترقی وترویج کی راہ ہموار کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے اردو والوں پر زور دیا کہ وہ نئی نسل کو اپنی مادری زبان سے جوڑیں تاکہ یہ نسل اپنے علوم' اپنی معلومات' اپنے فن اور اپنی مہارت کو اردو زبان میں منتقل کرنے کی اہل ہوسکے۔ اور اردو کو جو کہ ایک علمی زبان ہے اس کا حقیقی موقف اور منصب حاصل ہوسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اردو والے اپنی زبان کے بارے میں اپنا رویہ بدلیں اور اس کے فروغ کے لیے ایک موثر لائحہ عمل تیار کریں۔ پروفیسر اے ایم پٹھان نے کہا کہ یہ عام مطالبہ رہا ہے کہ اردو زبان کو روزگار سے جوڑا جائے۔ یقیناً اس سے روزگار کے کچھ مواقع نکل سکتے ہیں۔ لیکن محض روزگار کے مواقعوں کی کمی کو بنیاد بنا کر اردو سے دوری مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی ابتدائی تعلیم ان کی مادری زبان میں ہی ہونی چاہیے' یہ صرف میرا نہیں بلکہ دنیا کے ماہرین تعلیمات' ماہرین نفسیات اور خود ہمارے ملک کی عدالت عالیہ کا بھی خیال ہے۔ لہٰذا اردو والے معیاری اردو اسکول فراہم کریں تو ماں باپ اپنے بچوں کو انگریزی اسکولوں کو بھیجنا چھوڑ دیں گے۔ ہم اردو میڈیم کے معیاری اسکول فراہم کرکے بھی اکیسویں صدی کے اس چیلنج کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔

کسی زبان کی یونیورسٹی کی تشکیل انتہائی مشکل امر ۔ پروفیسر سلیمان صدیقی

عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ کسی یونیورسٹی کی تشکیل بلاشبہ بہت مشکل کام ہے لیکن اس سے بھی بہت زیادہ مشکل اور دشوار گزار کام کسی زبان کی یونیورسٹی کی تشکیل ہے۔ وہ زبان خواہ اردو ہندی ہو یا تلگو مراٹھی۔ سبھی کے ساتھ نصابی مواد کی فراہمی اور ترجمے کے مسائل دامن گیر ہوجاتے ہیں۔ اس خیال کا اظہار پروفیسر سلیمان صدیقی نے وائس چانسلر جامعہ عثمانیہ مقرر کیے جانے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ان کے اعزاز میں منعقدہ تہنیتی تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ واضح رہے کہ پروفیسر سلیمان صدیقی اردو یونیورسٹی کے پہلے رجسٹرار کی حیثیت سے چار برسوں تک کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں۔ جلسے کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے کی جبکہ جامعہ عثمانیہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر ایم ملا ریڈی اور ڈاکٹر امبیڈکر یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر افضل محمد بھی اس تقریب میں موجود تھے۔

پروفیسر سلیمان صدیقی نے اردو یونیورسٹی سے وابستہ یادوں کو تازہ کیا اور بتایا کہ ابتدائی دور کے ملازمین نے ان کے ساتھ مل کر زبردست محنت کی تھی جس کے نتیجے میں یونیورسٹی کو مضبوط بنیادیں فراہم ہوئی ہیں۔ انہوں نے عثمانیہ یونیورسٹی کے حوالے سے کہا کہ وہ وہاں کے ٹیچنگ' نان ٹیچنگ اسٹاف اور طلبہ کے آپسی رشتوں کو مضبوط بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے اپنی صدارتی تقریر میں پروفیسر صدیقی کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں یونیورسٹی سے مضبوط رشتے بنائے رکھنے کی دعوت دی اور ان کی کامیابیوں اور ترقیوں کے لیے نیک تمنائیں پیش کیں۔ پروفیسر پٹھان نے بتایا کہ کسی بھی ریاستی دارالحکومت میں واقع یونیورسٹیوں کے مسائل ریاست کے مختلف شہروں میں واقع یونیورسٹیوں کے مسائل سے یکسر جدا ہوتے ہیں جن سے نپٹنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ پروفیسر ملا ریڈی نے کہا کہ نظام حکمرانوں نے عثمانیہ یونیورسٹی کی شکل میں ہمیں عظیم تحفہ دیا ہے مگر افسوس کہ اب وہاں کلچر بدل گیا ہے۔ اس کیمپس میں بہت سارے چیلنجز ہیں۔ پروفیسر افضل محمد نے پروفیسر صدیقی کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بانی وائس چانسلر اردو یونیورسٹی پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری کے ساتھ مل کر اردو یونیورسٹی میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی پورے ملک کے اردو والوں کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل کررہی ہے۔ قبل ازیں جناب سید عبدالواجد نے استقبالیہ تقریر کی اور پروفیسر صدیقی کے طریقہ کار کے حوالے سے چند موثر واقعات سنائے۔ ریڈر ٹرانسلیشن ڈویژن ڈاکٹر محمد ظفر الدین نے جلسے کی کارروائی چلائی اور پروفیسر صدیقی کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ پروفیسر صدیقی کی یادوں کی مہک اردو یونیورسٹی کی ابتدائی تاریخ کے ایک ایک ورق میں موجود ہے۔ کنٹرولر آف ایگزامنیشن ڈاکٹر ایس اے وہاب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر صدیقی کو یونیورسٹی کی جانب سے پروفیسر پٹھان اور پروفیسر ملا ریڈی نے اور ملازمین کی جانب سے جناب جان خان اور جناب محمد یوسف نے گلدستے اور شال پیش کیے۔ جلسے میں کینیڈا سے آئی ہوئی پروفیسر صدیقی کی بہن اور بہنوئی اور مسز پروفیسر پٹھان نے بھی شرکت کی۔

سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کا افتتاح' "مسلم خواتین اور پرسنل لا" پر ایک روزہ قومی سمینار

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے وائس چیئرمین پروفیسر راج سیکرن پلائی نے یونیورسٹی میں ڈائرکٹوریٹ آف ویمنس اسٹڈیز کے تحت سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہلی بار یونیورسٹی آئے ہیں اور انہیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ یونیورسٹی کی جیسی شہرت ہے اُس کے عین مطابق یہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ افتتاحی تقریب کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے کی جبکہ اس موقع پر "مسلم خواتین اور پرسنل لا" کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ قومی سمینار میں کلیدی خطبہ آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج جناب جسٹس بلال احمد نازکی نے پیش کیا۔

تصویر میں وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان' جسٹس بلال احمد نازکی' رجسٹرار جناب فاروق احمد اور وائس چیئرمین یونیورسٹی گرانٹس کمیشن پروفیسر راج سیکرن پلائی

پروفیسر پلائی نے ہندوستان میں خواتین کے مسائل کو موضوع بناتے ہوئے یقین دلایا کہ سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کو مزید مستحکم اور بااختیار بنانے کے لیے یو جی سی کل ہند سطح پر ایک کانفرنس منعقد کرنے والی ہے جس میں خواتین کی ترقی اور ان کے مسائل اور تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے اور ماہر خواتین کی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ دستور ہند مرد وخواتین دونوں کو یکساں حقوق اور اختیارات دیتا ہے لیکن خواتین کو یہ حقوق نہیں مل پاتے اس کے لیے یو جی سی تمام مضامین میں ویمن اسٹڈیز کو شامل کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے سلسلے میں پنچایت راج سے شروعات ہوچکی ہے جہاں

Scanned with CamScanner

33% خواتین کو پنچایتوں میں شامل کیا گیا ہے۔

آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج جسٹس بلال احمد نازکی نے اپنے کلیدی خطبے میں کہا کہ اسلام ہی ایسا مذہب ہے جس میں مرد و عورت کے لیے علم کا حاصل کرنا ضروری ہے اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جو باپ اپنی لڑکی کو اچھی تعلیم دے گا اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل کرے گا۔ انہوں نے خواتین کو اسلام نے جو معاشی اور سماجی حقوق دیے ہیں اس کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ پروفیسر اے ایم پٹھان نے اپنے صدارتی کلمات میں سنٹر کے افتتاح پر مبارک باد دی اور توقع ظاہر کی کہ سنٹر آج کے اس سمینار میں پیش کیے جانے والے مقالات اور خیالات کے ذریعہ اپنی تحقیقی اور تعلیمی کام میں مدد لے گا اور بہتر کارکردگی انجام دیتے ہوئے خواتین میں تعلیمی فروغ اور شعور کو پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ پروفیسر کے آر اقبال احمد ڈائرکٹر فاصلاتی تعلیم جناب فاروق احمد رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے مہمانانِ خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ ڈائرکٹر انچارج سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز ڈاکٹر ریحانہ سلطانہ نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے سنٹر کے مجوزہ پروگرام سے واقف کرایا۔ ڈاکٹر شاہدہ لکچرر نے کاروائی چلائی اور ڈاکٹر آمنہ تحسین نے شکریہ ادا کیا۔

سمینار کے پہلے اجلاس میں محترمہ حسنات منصور ممبر کمیشن برائے اقلیت بنگلور نے ''مسلم خواتین اور تعلیم'' کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ محترمہ آمنہ نقوی ایڈوکیٹ نے ''فسخ نکاح'' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ثریا تبسم آئی ایف ای ایس کے مقالہ کا موضوع ''مسلم خواتین پرسنل لاء کا ادراک اور اس پر عمل'' تھا۔ اس اجلاس کا آخری مقالہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شعبہ جغرافیہ میں پروفیسر محترمہ حسینہ حاشیہ نے ''مسلم خواتین اور سماجی مسائل'' کے موضوع پر پیش کیا۔ ان چاروں مقالہ نگاروں نے تحقیقی مقالات پیش کیے جو بہت ہی فکر انگیز تھے۔ صدارت کے فرائض پروفیسر اشرف رفیع سابق صدر شعبۂ اردو عثمانیہ یونیورسٹی نے انجام دیے۔ سمینار کے دوسرے اجلاس میں پانچ مقالے پیش کیے گئے۔ ڈاکٹر عظمیٰ ناہید ڈائرکٹر اقراء فاؤنڈیشن ممبئی نے ''نکاح نامہ'' کے موضوع پر مقالہ پیش کیا۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی جنرل سکریٹری اسلامک فقہ اکیڈمی نے ''تفویض طلاق'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ محترمہ نیلوفر سعید اختر ایڈوکیٹ ممبئی ''طلاق ثلاثی اور ترکہ'' کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ محترمہ ثروت علیم خاں الفرقان اسٹڈی سنٹر حیدرآباد نے ''تعلیمی حقوق'' کے عنوان سے اپنے خیالات پیش کیے۔ اس اجلاس کا آخری مقالہ محترمہ رفعت سیما پرنسپل جامعات البنات حیدرآباد نے پیش کیا جو ''مہر'' کے موضوع پر تھا۔ اس اجلاس کی صدارت پروفیسر احمد اللہ خاں ڈین فیکلٹی آف لا عثمانیہ یونیورسٹی نے انجام دی۔ تیسرا اجلاس پینل مباحثہ پر مبنی رہا جس کی صدارت پروفیسر محسن عثمانی چیئرمین شعبۂ عربی CIEFL حیدرآباد نے کی اور موجودہ حالات میں خواتین کے مسائل اور اس کے سنجیدہ حل کے سلسلہ میں تجاویز پیش کیں۔ آخر میں اختتامی اجلاس کی صدارت کے فرائض پروفیسر ایس اے وہاب کنٹرولر آف اگزامنیشن مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے انجام دیے۔

National Science Day Lecture

Maulana Azad National Urdu University has started a series of lectures coinciding with different important occasions. The University decided to hold three lectures every year under Foundation Lecture series. These lectures are classified as National Science Day Lecture in memory of Bharat Ratna Dr. C. V. Raman , Teacher's Day Lecture in the memory of Dr. S. Radhakrishnan, former President of India & Education Day Lecture in memory of Maulana Abul Kalam Azad, the first Education Minister of India. The motive of the lectures would be to pay homage to the relevant personalities, to their memories, their teaching and thoughts and also to enrich the knowledge of students & staff of the University.

Under this Foundation Lecture series, the University organized the National Science Day Lecture in which Dr. C.M. Habibullah, Director, Deccan College of Medical Sciences and Allied Hospitals and other Para-Medical Institutions presented his valuable lecture on the topic "Stem Cells for Future Regenerative Medicine". Prof. A. M. Pathan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University presided over the function and Mr. Farooq Ahmed, Registrar of the University presented the vote of thanks. The Vice-Chancellor also extended his thanks to Dr. Habibullah for delivering such an illuminating lecture and termed the lecture an eye opener for students, faculty members, staff of the University and others. Dr. Zafaruddin, Reader, Translation Division was the Convenor.

نظامت تعلیم نسواں

یونیورسٹی میں ستمبر ۲۰۰۴ء میں مختلف شعبوں کے اساتذہ کے تقررات عمل میں آئے۔ نظامت تعلیم نسواں (Directorate of Women's Education) میں ریڈر اور دو لیکچررز کا تقرر عمل میں آیا جس کے ساتھ ہی شعبہ کی روایتی تعلیمی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔

U.G.C. میں سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز (CWS) کے لیے proposal بھیجا گیا تھا جس کا presentation ۱۴ ستمبر کو ہوا۔ اور ۳ دسمبر ۲۰۰۴ء میں U.G.C. نے DWE کے تحت سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کو منظور کیا اور اس کی منظوری کے ساتھ ہی سنٹر کے لیے پیش رفت شروع ہوئی۔ اسٹاف برائے سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز کے لیے U.G.C. کی ہدایات کے مطابق نوٹیفکیشن جاری ہوا اور لیبر وری میں تقررات عمل میں آئے۔

نظامت تعلیم نسواں کی سرگرمیاں : نظامت میں اساتذہ کے تقرر کے بعد ایم اے ویمنس اسٹڈیز کے مجوزہ دو سالہ روایتی پروگرام کے لیے نصاب کی تیاری کا کام شروع ہوا۔ اس کے لیے مختلف ویمن یونیورسٹیوں اور U.G.C. کے Model Curriculum کے نصاب کا جائزہ لیتے ہوئے شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر ریحانہ سلطانہ ریڈر ڈاکٹر شاہدہ لیکچرر اور ڈاکٹر آمنہ تحسین لیکچرر نے نصاب کا ایک رف ڈرافٹ تیار کیا۔ اسی دوران یونیورسٹی نے اڈھاک بورڈ آف اسٹڈیز کا قیام عمل میں لایا۔ اراکین بورڈ آف اسٹڈیز نے مجوزہ نصاب کے مسودہ کا جائزہ لیتے ہوئے کچھ ترمیم و اضافہ کے ساتھ اس نصاب کو عملی صورت دینے کی سفارش کی۔

سفارشات کی روشنی میں نظامت تعلیم نسواں کے تحت دو سالہ ایم اے ویمنس اسٹڈیز کا نصاب تیار ہوا اور اکیڈیمک کونسل کی منظوری کے بعد نصاب کے جزیات کا اردو میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ سنٹر کے تحت تعلیم، تربیت، توسیع و تحقیقی پروگراموں کے لیے مختصر خاکہ تیار کیا گیا۔ اور U.G.C. کے نظر ثانی شدہ ہدایات کے تحت ایک اڈوائزری کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ Sri Padmavati Mahila Viswa Vidyalayam Tirupati میں منعقدہ دو روزہ "Southern Region Directors - Centre for Women's Studies" Net working workshop کے ورک شاپ میں ڈاکٹر ریحانہ سلطانہ انچارج ڈائرکٹر سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز اور ڈاکٹر آمنہ تحسین لیکچرر نظامت تعلیم نسواں نے شرکت کی۔ اس ورک شاپ میں CWS-MANUU کو Joint Research Programme کے سلسلے میں تلنگانہ علاقہ کے لیے نگران مقرر کیا گیا۔ بنگلور میں کرناٹک اسٹیٹ کمیشن کی جانب سے منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس و مباحثہ بعنوان "Muslim Women & her rights" میں بھی انچارج ڈائرکٹر نے شرکت کی اور پینل مباحثہ میں حصہ لیا۔

سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا باقاعدہ افتتاح وائس چیرمین U.G.C. پروفیسر وی این راج سیکرن پلائی کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر ایک روزہ قومی سمینار ''مسلم ویمن اور پرسنل لا'' کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ افتتاح کے موقع پر جسٹس بلال احمد نازکی نگراں چیف جسٹس آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے کلیدی خطبہ دیا۔ اس قومی سمینار میں 6 بیرون ریاست کے اسکالرز اور پچاس سے زیادہ مفکرین و دانشوروں کے علاوہ یونیورسٹی کے اعلیٰ عہدیداروں اور اسٹاف نے شرکت کی۔

Indian Association of Women's Studies کی جانب سے چار روزہ نیشنل کانفرنس ''گوا'' میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے موقع پر انچارج ڈائرکٹر ڈاکٹر ریحانہ سلطانہ نے ریتو مینن ایڈیٹر Women-Unlimited کے ساتھ مل کر Educating Muslim Girls - A personal narrative and situational analysis کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ اس دوران سنٹر فار ویمنس اسٹڈیز نے نمائندہ N.G.O's کے ساتھ کئی مشاورتی اجلاس منعقد کیے ہیں۔ ان اداروں کے ساتھ Gender Sensitisation کے لیے مختلف لیکچرز کے انعقاد کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ خواتین کے مسائل پر سروے کے لیے ریسرچ آفیسر اور ریسرچ فیلوز کی مدد سے سوال ناموں کی تیاری جاری ہے۔

''شعبہ ماس کمیونیکیشن و جرنلزم میڈیا کے میدان میں پہلا قدم''

میڈیا کی روز افزوں ترقی نے علم و عمل کے میدان کو خاصی وسعت دی ہے۔ پرنٹ اور الکٹرانک، دونوں قسم کے ذرائع ابلاغ میں نئے نئے تجربات کیے جا رہے ہیں۔ اور اس کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ متمدن شہری سماج سے لے کر دور دراز اور دشوار گزار مقامات تک ان وسائل سے استفادہ حاصل کیا جا رہا ہے۔ یہی سبب ہے کہ رسل و رسائل کے ان ذرائع کو کثیر مقصدی بنائے جانے کی سمت خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جس سے عوام زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔

میڈیا کی توسیع کی وجہ سے اس میدان میں کام کرنے والے لوگوں کی مانگ بھی بڑھی ہے۔ یوں تو ملک کی مختلف یونیورسٹیوں میں انگریزی اور دیگر زبانوں میں ماس کمیونیکیشن اور جرنلزم کے کورس چلائے جا رہے ہیں۔ اردو دنیا میں اس خلاء کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پورا کیا اور اس کورس کو اردو میں پیش کیا۔ یہ کورس پوسٹ گریجویٹ سطح کا ہے اور دو سال کا ہے جو چار سمسٹرس پر محیط ہے۔ ہر سمسٹر میں چار مضامین رکھے گئے ہیں اور مجموعی طور پر ۱۶ مضامین پڑھائے جا رہے ہیں۔ ماس کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم کا نصاب اس طرح سے تیار کیا گیا ہے کہ وہ میڈیا کی بھی ضرورتوں کو پورا کر سکے نیز مستقبل کے تقاضوں کی بھی تکمیل ہو سکے۔ اس کورس میں الکٹرانک اور پرنٹ دونوں ہی قسم کے ذرائع ابلاغ میں مشاہدہ اور عملی تربیت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

DEPARTMENT OF BUSINESS MANAGEMENT

Management is universal activity. Right from managing household activity till industry, management principles are applicable. It is the management discipline which helps the people to get the things done in the desirable and efficient manner.

The broad objectives of M.B.A. programme is as follows:

- To make aware of importance of management in the Urdu knowing community.
- To impart the management education in the language which can be better understandable.
- To enlighten the Urdu knowing community with the fruits of management education and to access the Universality of the management.
- To expose the Urdu knowing potential students globally and to have accessibility for various opportunities.

The first batch of M.B.A. commenced from September, 2004. This is the first University to offer M.B.A. programme in Urdu medium. The students from various disciplines have joined the program and the subjects taught at various semester of this programme are as standard as any other University in the country. To be specific for catering to needs of the industry and business syllabus has been designed and thrust has been given on computers for this one compulsory paper is taught at every semester. To keep abreast the students of latest knowledge the students will have free access facility of Internet in the Computer Lab.

The first batch students have completed their second semester examination recently. Their next semester will commence from first week of July, 2005. The MBA program includes not only the regular classroom teaching but also they get exposed to Guest faculty from Academics and Industry.

The MBA program is offering three specialisation one each in the area of Marketing Management, Human Resource Management and Financial Management. The Students have an option of Dual Specialisation at a time.

The constant evaluation of the students is done on the basis of various activities such an internal exams, Seminars, Presentations, assignments etc., The division of marks in each paper is in the ratio of 30:70 i.e. 30 marks for internal assessment and 70 marks for semester end examinations.

At the second semester the students will have to undergo 6 weeks practical training program in their respective functional area in any industry and prepare project report with the help of the faculty and submit the same in the department. The project Viva-voce will be held at the end of fourth semester.

The Department of Business Management consists of experienced faculty with good number of experience in teaching and industry having Doctoral Degrees.

DEPARTMENT OF COMPUTERS & INFORMATICS

The Department of Computer and Informatics assists the School of Management in conducting the theory and practical classes of M.B.A. in which Computer Science is a compulsory paper in each semster.

Mr. Abdul Muqsit Khan, Lecturer, Department of Computer and Informatics attended the International Conference on Natural Language Processing organized by IIT-Hyderabad. He made paper presentation in workshops held at IIT Rorkee and Patiala. He also delivered an extension lecture on Intellectual property rights to the students of MCJ, MANUU.

MANNU - LIBRARY

The Library is enriched with the purchases made during the last 3 months, thanks to the additional grants of Rs. 10 lakhs received from the UGC, Rs. 1 lakh under CWS grants and 0.5 lakh under DEC grants.

The Library subscribes to 25 Journals in Urdu and 29 Journals in English in various disciplines; 18 popular magazines and 4 newspapers each in Urdu and English and 1 in Telugu.

As on date i.e. 31-3-2005, the total collection of the Library is: Books - 14054, Journals - 72, Bound Volumes of Journals - 61, Audio Cassettes - 68 and VCD's - 57.

Personalia: • Mrs. Minhaj Fatima has joined the Library as "Information Scientist" under the INFLIBNET programme. • Ms. Ayesha Siddiqua has passed Pre-Ph.D. in Library Science from Osmania University, Hyderabad

اخبارات ورسائل کے ساتھ ساتھ ریڈیو ویب ریڈیو ویب جرنلزم ٹی وی اور فلم کو نصاب میں شامل کر کے طلباء کو الکٹرانک میڈیا سے مکمل طور پر روشناس کرایا جارہا ہے تاکہ طلبا کسی بھی میدان میں جائیں تو اپنی عملی زندگی میں وہ میڈیا کے ماحول سے مانوس رہیں اور انھیں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پہلے سمسٹر کے دوران طلبا کی ایک بڑی کامیابی ساؤتھ ایشین فیڈریشن (SAF) اسکالرشپ کا حصول ہے۔ وائس چانسلر یونیورسٹی پروفیسر اے ایم پٹھان کی کوششوں سے ماس کمیونیکیشن اینڈ جرنلزم کے دس طلباء کے لیے فیڈریشن نے ۵۰۰ روپے سالانہ اسکالرشپ منظور کی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب فاروق احمد نے پہلے سمسٹر کے اہل طلبا میں اسکالرشپ تقسیم کیے۔

الکٹرانک میڈیا سے طلباء کو مکمل طور پر روشناس کرانے کی غرض سے ریڈیو ٹی وی اور فلم کے کورسز پروگرام میں شامل ہیں۔ الکٹرانک میڈیا کے تحت اس سمسٹر کے لیے ریڈیو پروڈکشن کا کورس شروع کیا گیا۔ ٹی وی اور فلم پروڈکشن کا کورس تیسرے سمسٹر میں رکھا گیا۔

اس دوران ایک اہم بات یہ ہوئی کہ ریڈیو پروڈکشن میں تربیت کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبا کے لیے آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد میں ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ اس کے تحت ریڈیو میں کام کاج کے طریقہ کار سے طلباء کو واقف کرایا گیا۔ آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد نے طلباء کو ریڈیو پروڈکشن کی عملی تربیت دی۔ مشہور براڈ کاسٹر اور حیدرآباد کی معروف شخصیت پروفیسر منظور الامین (سبک دوش ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل دوردرشن) سے بھی اس کورس کے لیے تعاون حاصل کیا گیا۔

اس شعبے کے تحت تعلیم کا اہتمام اس طرح سے کیا گیا ہے کہ طلباء کو جب پرنٹ یا الکٹرانک میڈیا میں خدمات انجام دینے کا موقع ملے تو انھیں نئے پن کا احساس نہ ہو بلکہ اس مسابقتی دوڑ میں یہاں کے تربیت یافتہ جرنلسٹ بلا شبہ عملی میدان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔

شعبہ تعلیم وتربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کی وہ واحد جامعہ ہے جہاں اردو میڈیم سے فاصلاتی اور روایتی طریقہ تعلیم کی اعلیٰ تعلیم کا نظم ہے۔ دور حاضر میں اردو اساتذہ کی کمی اور روز افزوں بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر اساتذہ کی تربیت کے لیے بی ایڈ فاصلاتی کورس کے علاوہ روایتی طریقہ تعلیم سے ڈپلومہ ان ایجوکیشن دو سالہ کورس اور بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کیمپس ایجوکیشن کے ایک سالہ کورس میں داخلے دیے جاتے ہیں۔ ڈپلومہ ان ایجوکیشن میں داخلے کے لیے انٹرمیڈیٹ کے مماثل امتحان میں کم از کم 45 فیصد نشانات سے کامیابی حاصل کرنے والے طلباء اہل ہیں' عمر کی اعظم ترین حد 28 برس مقرر کی گئی ہے۔ بی ایڈ میں داخلے کے لیے گریجویشن کے سال دوم میں 45 فیصد نشانات حاصل کرنے والے طلباء اہل ہیں لیکن اس کے لیے عمر کی اعظم ترین حد مقرر نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کے مشترکہ طور پر فاصلاتی طریقہ تعلیم سے دو سالہ بی ایڈ کورس میں بھی داخلے دیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کا یہ شعبہ بہت جلد بی ایڈ کے طلبہ کے ترجمان (میگزین) کی اشاعت عمل میں لا رہا ہے۔ "صدائے علم" عنوان سے شائع کیے جانے والے اس میگزین میں فی الحال صرف بی ایڈ کے طلباء کی تخلیقات شامل کی جارہی ہے۔ اس شعبہ کی صدر ڈاکٹر ایچ خدیجہ بیگم ہیں۔

DEPARTMENT OF ENGLISH

The Department of English functions under the School of Languages, Linguistics and Indology headed by Prof. Khalid Sayeed, Dean and Professor of Urdu. The Department offers a 2 year regular programme in M.A. English. The first semester examination concluded in January, 2005. Admissions on merit without entrance test are in progress.

The Department of English strives toward excellence with its aim of providing refinement through learning for over-all personality development. As part of this, the Department organised some literary competitions on 31-3-2005, 19-4-2005 and 20-4-2005.

Students of M.A. English also bagged some prizes in the competitions held during the Communal Harmony Week, November 2004. The students of M.A. English have Internet access in the computer laboratory for information from educational sites. To augment their secondary sources Institutional membership of the British Library is also utilised.

Remedial English classes are also conducted in the larger interest of the students. The Cambridge Advanced Learner's Dictionary (CALD) on CD-Rom has been installed in the computer laboratory for the benefit of the students who can also practice their pronunciation skills with the help of the package. Audio-Visual aids are also utilized to avoid the constricting qualities of book-learning.

The Board of Studies (English) constitutes Prof. Alok Bhalla, Prof. Isaac Sequeira, Prof. Laxman Murty, Prof. G.V. Raj and Dr. Gulfishan Habeeb. There is also a distinguished panel of Examiners/Paper Setters from across the Indian Universities.

With the establishment of UGC Coaching Centre for Minorities at MANUU, the Department of English also offers coaching in Paper II and Paper III for UGC JRF/NET (English) examination.

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE OF DISTANCE EDUCATION

The University has initiated its activities right from its year of inception in 1998 by offering undergraduate degree courses through the distance mode of education. The University has started with 18 Study Centres and 2,550 students in 1998 and now has nearly 100 Study Centres and five regional centres with about 30,000 students spread all over the country, 54% of whom are women. The courses offered include degree courses (B.A., B.Sc., B.Com.), diploma course (Diploma in Teaching English), Certificate courses (Food and Nutrition, Proficiency in Urdu through English/Hindi, Computing, Functional English), one professional course (B.Ed.) and Master's course in Urdu. The University has entered into a Memorandum of Collaboration with IGNOU under which MANUU is free to choose any course of IGNOU and offer it after translation, leading to the award of a joint degree by both MANUU and IGNOU. The first course to be taken up under the Memorandum of Collaboration is the B.Ed. course which is now offered at Hyderabad, Bangalore, Delhi, Bhopal, Lucknow and Patna. Additionally, this course will be offered at Kurnool, Bombay, Aurangabad and Kashmir apart from 100 extra seats at Secunderabad from 2006. Thus the total intake will now be 1000 seats all over the country. The University has introduced M.A. History from this academic year and proposes to launch the D.Ed. course and Certificate course in Teaching of Primary School Mathematics from January 2006 apart from Geography and Islamic Studies at the undergraduate level. The efforts of the University in the field of distance education have been lauded and recognised by various like minded institutions and South Asia Foundation has come forward to offer scholarship to the PG students of distance education. Prof. K.R. Iqbal Ahmed is Director, D.D.E.

FINANCE AND ACCOUNTS

The University has adopted its financial year (from 1st April to 31st March) corresponding to that of the Central Government; accordingly, its annual accounts (consisting of receipts and payments account, income and expenditure account and balance sheet etc.) are prepared. It has adopted the pattern of accounts followed in other Central Universities.

The grants to the University are released under Plan and Non-Plan account. During the year 2004-05, the University received Rs. 274.44 lakhs under Maintenance Grants and releases to the extent of Rs. 992.97 lakhs under Plan account for different plan schemes.

The Finance & Accounts section is headed by the Finance Officer, Mr. Y.Jayant Rao. Mr. Mohd. Jamaluddin Khan joined as Asst. Registrar (F & A) on 15.4.2005. Earlier he served for 6 years in NCPUTL (MHRD), New Delhi.

ACADEMIC SECTION OF MANUU

The Academic activities of this budding University have increased enormously in the recent past. A separate Academic Section has been established to coordinate activities among various departments and various Schools of Study. The responsibility of the Academic Section includes submission of Academic proposals for grants and assistance to the Ministry of Human Resource Department and University Grants Commission. Mr. Munawar Hussain, Assistant Registrar is Incharge of this section.

CAMPUS EDUCATION: The University has established School of Languages, Linguistics and Indology; School of Journalism & Mass Communication, School of Business Management, School of Education and Training and Centre for Women's Studies.

The University offers the following programmes through campus mode, and 226 students have been enrolled during the academic year 2004-05.

1. M.A. Urdu
2. M.A. English
3. M.A. in Mass Communication & Journalism
4. M.B.A.
5. Bachelor of Education
6. Diploma in Education

The University imparts education through Urdu as the medium of instruction as per the mandate of the University Act. To start any course, preparation of study material in Urdu is a Herculean task for the University, particularly at a time which Urdu knowing subject experts are few.

TRANSLATION DIVISION

The Translation Division was established in July 1998 to prepare the study material for the courses, to be offered in MANUU from time to time. Initially, some experts were appointed on contract / part time basis and works were completed by outsourcing also. The Translation Division has been engaged in three-fold activity:

i) Preparation of original books by Translation Division for students of MANUU

ii) Translation of books into Urdu prepared by IGNOU and other institutions.

iii) Adaptation of study material borrowed from BRAOU and other institutions after substantial revision by subject and language experts.

The Translation Division undertook various programmes after its establishment. The translation division revised the study material of foundation course and B.A. II and III year with the help of subject experts, 54 books of B.Com programme have been translated along with the glossary of Commerce terms in Urdu. Also the division revised Study material of B.Sc. IInd year. Study material of computing course was translated and language review work of the course material of Dip.in Edu., is undertaken by Translation division.

The Translation Division has prepared three books each for Proficiency in Urdu through English and Hindi certificate course. A Certificate course in Functional English for Urdu speakers has been prepared. The study material for the Diploma in Teaching of English in Urdu medium schools and colleges, consisting of 4 books has been prepared. Study material of Diploma course "Teach English" was also prepared by Translation Division.

The course material for B.Ed. programme through distance mode consists of 48 books (24 each for 1st year and 2nd year). The Division has already translated 24 books of the first year, and remaining are in the final stage. Moreover, 4 books of "teaching of Urdu" for B.Ed. course has prepared by the Translation Division. The division has initiated in-house translation work of Diploma in Primary Education, which consist on 17 books of IGNOU. 8 books of M.A. Urdu final year are also being prepared in the division.

In September/October 2005 one Reader, two Lecturers and two Assistant Directors have been appointed in the Division on regular basis. Dr. Mohd. Zafaruddin, Reader is incharge of this department. It is expected that the Division will work in a faster and better way.

EXAMINATION DEPARTMENT

In the academic year 2004-05 following examinations have been conducted.

Distance mode Examinations: Examinations of 1st, 2nd and 3rd year of B.A., B.Com., B.S.C. and Certificate courses were scheduled from 2nd May 2005 to 11th May 2005. Examination was successfully conducted at 88 Study Centres/Examination Centres located in different states of India.

To conduct examination in fair and smooth manner observers from MANUU and Regional Centres were deputed to the examination centers under their jurisdiction.

The strength of students registered for different examinations in May 2005 are as follows:

B.A., B.Com & B.Sc. 1st year (Foundation course) - 6882, B.A. 2nd year - 4833, B.Com 2nd year - 173, B.Sc. 2nd year- 759, B.A. 3rd year - 3485, B.Com. 3rd year - 85, B.Sc. 3rd year and for - 398, Certificate courses - 310

Conventional mode Examination:

Diploma Course: 1st and 2nd year annual examination of Dip.in Edu. (Diploma in Education) was scheduled from 23rd April 2005 to 28th April 2005.

P.G. Courses: 1st Semester examination recently launched conventional mode Post Graduate courses in Urdu, English, Business Management & Mass Communication was conducted at campus building from 10th January to 21st January 2005. 2nd and 1st Semester examination of the Post Graduate courses also conducted on same manner.

Scanned with CamScanner

UNIVERSITY HEAD QUARTERS: PHONE NUMBERS/FAX

Vice-Chancellor's Office: 040-23006601
Finance Officer: 23006604
Controller of Examinations: 23006605
Purchase Officer: 23006607
Translation Division: 23006609

Registrar's Chamber: 23006602
Director DDE : 23006121
I/c PRD : 23006606
Library: 23006608
Dip. in Edu.: 23006040

Fax: 23006603

EPABX: 23006612-13-14-15 (Extensions: Edu. Dept.102, I/c PRD 104, Library 105, Translation Division 110, Purchase Section 111, Controller of Examinations 115, Exam Branch 117 & 118, Directorate of Distance Education 123 & 222, Asst. Director D.D.E 121, Asst. Registrar Exams 122, Asst. Registrar D.D.E. 125, Women's Educ. 201, Finance Officer 203, Asst. Registrar Acad. 204, Asst. Registrar Finance 211, Vice-Chancellor's Office 220, Director DDE 305)

REGIONAL CENTRES

1. Patna : 1st Floor, Urdu Bhavan, Ashok Rajpath, Chowhatta, Patna - 800 004 (Ph. 0612-2300413)
2. Delhi : B-1/275, Ground Floor, Zaidi Apartments, T.I.T. Road, Okhla, Jamia Nagar, New Delhi - 110 025 (Ph. 011-26838260, 26934762)
3. Bangalore : Al-Ameen Arts, Sci. & Com. College, Hosur Road, Bangalore - 560 027 (Ph. 080-2228329)
4. Bhopal : # 12, Ahmedabad Palace Road, Kohe-Fiza, Bhopal, Madhya Pradesh
5. Darbhanga (Bihar): Darbhanga Super Market, Maula Gunj, Darbhanga – 846 004

STUDY CENTRES

MAHARASHTRA (22): Madinatul Uloom Higher Sec. School, Jagjivanram Road, Nanded - 431 604 (Ph. 02462-241612) • Maulana Azad College of Arts, Sci. & Com. Rouza Bagh, P.O.Box: 27, Aurangabed - 431 001 (Ph. 0240-238110) • Al-Ameen Sec. & Higher Secondary School, Udgir, Dist. Latur 413 517 (Ph. 02385-259440) • Marathwada Institute of Study & Research, Iqbal Nagar, Parbhani - 431 401 (Ph. 02452-221202) • Anjuman Khairul Bashar Jaysingpur, 321/1 Shahu Nagar, Jaysingpur, Shirol, Kohlapur - 416 101 (Ph. 02322-228096) • German Parkhar High School, Tal: Mandangad, Bankot - 415 201, Dist. Ratnagari (Ph. 02350-220310) • Samadiya High School, 349, Samad Nagar, Bhiwandi - 421302 (Ph. 02522-225409, 225395, 224285) • YEWS National High School for Boys & Junior College, Maulana Azad Road, Sarda Circle, Nasik - 422 001 (Ph. 0253-2594973) • The Deccan Muslim Education & Res. Institute, K. B. Hidyatullah Road, 2390-B, New Modikhana, Pune - 411 001 (Ph. 020-26359613, 26341732) • Islamia Junior College, Tahreek Millat Welfare Society, Fawara Chowk, Gandhibagh, Nagpur - 440 002 (Ph. 07105-2779697-98) • Citizen Urdu High School, 565, North Kasba, Solapur - 413 007 (Ph. 0217-2628322) • Jamia Polytechnic, Akkalkuwa, Nandurbar - 425 415 (Ph. 02567-252815) • Mahad Millat, Golden Nagar, Malegaon, Nasik - 423 203 (Ph. 0255-2433649) • Shah Babu Urdu Jr. College, Patur, Dist. Akola - 444 501 (Ph. 07254-243227) • Anjuman Khairul Islam Urdu Boys High School, Kurla (W), Mumbai - 400 070 (Ph. 022-25032392) • National Girls' High School & Jr. College of Commerce, # 26, Behram Nagar, Bandra (East), Mumbai - 400 051 (Ph. 022-26474019) • Shoeb High School & Junior College, Mujahid Road, Near Kausa Qabrastan, Mumbra, Thane - 400 612 (Ph. 022-25490634) • Fajandhar High School & Junior College, Vahoor, Mahad, Dist. Raigad - 402 301 (Ph. 02145-270079) • Urdu High School & Urdu Junior College of Arts, Comm. Science & M.C.V.C., Karajgaon, Tq. Chandur Bazar, Dist. Amravati - 444 809 (Ph. 07225-225231) • Allama Siddique Ahmed Urdu High School, Pimpla (Dhagoda), Tq. Ambajogai, Beed - 431 517 (Ph. 02446-259583) • Chand Sultana Anglo Urdu High School & Jr. College, Manikchowk, Opp. Church, Ahmednagar - 414 001 (Ph. 0241-2346434) • Maulana Azad Urdu Girls High School & Hafiz Fazlurraheman Urdu Girls Junior College, Molvi Ganj, Dhulia – 424 001 (Ph. 237034) ANDHRA PRADESH (16): Mumtaz College, Malakpet, Hyderabad - 500 036 (Ph. 040-24069155) • Princess Shehkar College for Women, Purani Haveli, Hyderabad - 500 002 (Ph. 040-24524306) • Govt. Girls High School, 2nd Lancer, Golconda, Hyderabad - 500 008 (Ph. 040-23210316) • P.G. College, Sardar Patel Road, Secunderabad - 500 003 (Ph. 040-27902169) • Al-Madina College of Education, Salemnagar, Mahaboob Nagar - 509 001 (Ph. 08542-275093) • Osmania College, Kurnool - 518 001 (Ph. 08518-240005) • Osmania Degree College, Dorasanipalli, Proddatur - 516 360 (Ph. 08564-252528) • Andhra Muslim College, Ponnur Road, Guntur - 522 003 (Ph. 0863-2223684) • Noble High School, Barkatpura , Nizamabad - 503 001 (Ph. 08462-225828) • University Arts & Science College, Subedari, Warangal – 506 001 (Ph. 0870-2455591, 2455592) • Crescent School, H.No2-8-237, New Mukarampura Street, Karimnagar - 505 001 (Ph. 0878-251216) • City Gems English Medium School, Ashok Road, Adilabad - 504 001 (Ph. 08732-224936) • Govt. Jr. College for Girls',

Nalgonda - 508 001 (Ph. 08682-244493) • Govt. Jr. College, Sirpur, Kagaznagar - 504 296 (Ph. 08738-238132) • Hussainy College of Education, Venkatampet, Near Udayagiri, Dattalur Mandal Nellore - 524 230 (Ph. 08620-287255) • Zilla Parishad Urdu High School, Gurram Konda - 517 297, Chittor (Ph. 08586-250139) UTTAR PRADESH (15): Shibli National College, Azamgarh City, Azamgarh - 276 001 (Ph. 05462-221672, 220840) • Shamshi Girls High School, Domehla Road, Rampur - 244 901 (Ph. 0595-2324616) • Faiz-e-Aam Muslim Inter College, Sheikpurjafar, Faizabad - 224 188 (Ph. 05278-255334) • Faiz-e-Aam College, Meerut - 250 002 (Ph. 01396-2613957) • Jannat Nishan Urdu College, Peer Ghaib, Khokran, Moradabad - 244 001 (Ph. 0591-2315287) • Dr. Iqbal Library 89/226, Bans Mandi, Kanpur - 208 001 (Ph. 0512-2555413) • Islamia Girls Inter College, Civil Lines, Bareilly - 243 001 (Ph. 0581-2570903) • Amiruddaula Islamia Degree College, Lucknow - 226 001(Ph. 0522-2225676) • U.P. Rabita Committee, Azad Nagar, Dodhpur, Aligarh - 202 002 (Ph. 0571-2502273) • Mohammadiya Girls High School, Qari Nagar, Lalgopalgunj, Allahabad - 229 413 (Ph. 05335-2252277) • Islamia Degree College, Deoband, Saharanpur - 247 554 (Ph. 01336-224488) • F.D. Islamia High School, Bilaspur, Muzaffarnagar (Ph. 0131-2401879) • H.M.B. Iqra Inter College, Ambaheta Peer, Saharanpur - 247 340 (Ph. 01331-25449, 25229) • Moon High School, Imrangunj, Sabrahad, Jaunpur - 223 101 (Ph, 05453-222807) • Jamia Misbahul Uloom, At: Chaukonia P.O. Bharat Bhari, Dist. Siddarthnagar - 272 191 (Ph. 05541-254602/254620) KARNATAKA (13): Bi Bi Raza Degree College for Women, Arts & Sc. College, Rauza Buzurg, Gulbarga - 585 104 (Ph. 08472-2421257) • Shaheen Urdu High School, Ahmed Khan, Gola Khana, Bidar - 581 401 (Ph. 08482-230900) • Al-Mahmood Composite Arts & Sc. College, Dr. R. Lohia Nagar, Shimoga - 577 202 (Ph. 08182-222400) • Al-Ameen Arts, Sc. & Com. College, Hosur Road, Lal Bagh, Bangalore - 560 027 (Ph. 080-2222402, 2222402, 2235626) • Govt. Junior College for Boys, Koppal - 583 231 (Ph. 08539-2420013) • Govt. Jr. College for Boys, Raichur - 584 101 (Ph. 08532-233384) • Anjuman Teachers Training Institute, Ghantakeri, Hubli - 580 020 (Ph. 0836-2367749) • Tauheed Pre-University Arts & Science College, Azad Nagar, Township, Dandeli - 581 325 (Ph. 08284-230667) • Farooqia Boys High School, Umar Qyam Road, Tilak Nagar, Mysore - 570 021 (Ph. 0821-2490710) • Anjuman Arts, Science & Science College, Anjumanabad, Bhatkal - 581 320 (Ph. 08385-526443) • Hasanath First Grade College for women, No. 43, Dickenson Road, Bangalore - 560 042 (Ph. 080-5362423 (O)), • Union Education Society, Khairmohammed Pathan High School, Vidyanagar (Nr. Bhimnagar), Nipani - 591 237, Tal - Chikodi, Dist. Belgaum (Ph. 08338-620044, 08338-620290), • Sanjar Urdu High School, Banagera Street, Harapanahalli, Dist. Davangere - 583 131 BIHAR (6): Noble Children's School, Maripur, Muzaffarpur - 842 001 (Ph. 0621-2221146) • Millat Kasturba Gandhi Mahila Inter College, Station Road, Samstipur - 848 101 (Ph.06274-220686) • Crescent Institute of IT & Public School, Sir Syed Nagar, Kishangunj 855 107 (Ph. 06456-222153,233212) • Al-Hira Public School, Sharif Colony, Baripath, Patna - 800 006 (Ph. 0612-2660644) • SAMM High School, Under BHHARVS, Momin Manzil, Hospital Road, Madhubani- 847 211 (Ph. 06276-222106, 225345) • Bihar Modern School, Bihar Sharif, Nalanda - 803 101 (06112-223036) WEST BENGAL (3): The Muslim Institute, 21-A, Haji Md. Mohsin Square, Kolkata - 700 016 (Ph. 033-22444876) • Anwarul Islam Education Complex, Bustin Bazar, Asansol - 713 301 (Ph. 0341-2206342) • Titagarh Anjuman Gharibul Muslemeen High School, Purana Bazar, PO & P.S., Titagarh, North 24 PGS KERALA (2): Markazu Ssaquafathi Ssunniya Al-Islamia, Markaz Complex, I.G.Road, Calicut - 673 004 (Ph. 0495-2720945) • Sa-adiya Arts & Science College, Sa-adabad, Deli, P.O Kaland, Kasargod - 671 317 (Ph. 04994-238214) DELHI (2): Shafeeq Memorial Sr. Seconary High School, Bara Hindu Rao, Delhi - 110 006 (Ph. 011-23678222) • Jamia Millia Islamia, Dept. of Urdu, Okhla, New Delhi 110 025 (Ph. 011-26831717 (ext. 333) RAJASTHAN (2): Maulana Abul Kalam Azad Muslim Higher Sec. School, Jodhpur - 342 009 (Ph. 0291-2752850) • Institute for Non-formal Education & Research, 11/880, Azad Nagar, Khanpura, Ajmer - 305 001 (Ph. 0145-2441475.) JAMMU & KASHMIR (2): Department of Urdu, University of Jammu, Babasaheb Ambedkar Road, New Campus Jammu (Tawi) - 180 004 (Ph. 0191-2452303) • Govt. Degree Colleg, Rajouri - 185 131 (Ph. 01962-262510 (O)) TAMIL NADU (1):Islamia College, New Town, Vaniyambadi - 635 752 (Ph. 04174-2352206) CHATTIS GARH (1) : Urdu Talimi Majlis, Ahsan Manzil, Eidgah Road, Bilaspur - 495 001 (Ph. 07752-222404) MADHYA PRADESH (1): Dr. Zakir Hussain Teachers Training Institute, Station Dargah Road, Burhanpur - 450 331 (Ph. 07325-243900) GUJRAT (1): Majlis-e-Dawatul Haq, Sadatnagar, Near Bus Stop,Post Unn,Surat - 394 210 (Gujrat) (Ph.0261-2750372) PUNJAB (1) : Aalishan Model School, Bhumsi Maler, Malerkotla - 148 023 (Ph. 01675-324078).

B.ED. PROGRAMME CENTRES

• A-Ameen College of Education, Al-Ameen Campus, Hosur Raod, Bagalore – 560 027 • Rajeev Gandhi College of Education, # E-8, Trilanga Colony, Shahpura, Bhopal – 463 039 • Unity Degree College, Post Box No. 23, Barwan Kalan, Hardoi Road, Lucknow • Department of Education, Jamia Millia Islamia, Jamia nagar, New Delhi – 110 025 • Patna Training College, Opp. Fakirwara Majid, Dayapur Gola, Patna 800 004.

Scanned with CamScanner

NEW REGIONAL CENTRES AT A GLANCE

DARBHANGA: Darbhanga Regional Centre became functional from 14th February. 2005, with Dr. S. E. H. Imam Azam as the Regional Director (I/c). The jurisdiction of this Regional Centre has not yet been finalized but it is presumed that after demarcation the following existing study centres will fall under the jurisdiction of this Regional Centre viz. Muzaffarpur. Kishanganj, Madhubani & Samastipur.

The operational area of Darbhanga Regional Centre may cover all the districts of North Bihar: Saran, Siwan, Sitamarhi, Sheohar, Gopalganj, East Champaran, West Champaran, Madhubani, Supaul, Araria, Vaishali, Saharsa, Madhepura, Purnia, Khagaria, Begusarai, Katihar, Kishanganj, Muzaffarpur, Samastipur on the pattern of IGNOU Darbhanga sub-Reional Centre, Gorakhpur of Eastern UP and Siliguri of Nort hern west Bengal may also fall under the jurisdiction of Darbhanga Regional Centre.

So far this Regional Centre has been granted the following cours es by MANUU, Hyderabad: 1) B.A., 2) B.Sc., 3) B.Com., 4)Teach English, 5) Certificate course in Food & Nutrition, 6) Proficiency in Urdu through English, 7) Proficiency in Urdu through Hindi, 8) CIC, 9) M.A. Urdu, 10) M.A. History

There is a great demand of B.Ed. and Diploma in Education in this region, which will also be fruitful for MANUU.

BHOPAL: The Regional Centre at Bhopal came into existence on 1st Februar y 2005 with the posting of Dr. Shaheed Khan (Assistant Regional Director - Bangalore) as the Incharge Regional Director.

The Regional Centre has a footprint of the states of Madhya Pradesh, Chattisgarh, Gujrat, Orissa and the bordering districts of Rajasthan.

A total of three Study Centres are presently operational-Surat (Gujrat), Burhanpur (MP) and Bilaspur (Chattisgarh) besides the IGNOU-MANUU B.Ed. Study Centre that is located at Rajeev Gandhi College of Education, Bhopal.

After the Regional Centre was established efforts are on to establish SC's at Indore, Rewa, Gwalior, Jabalpur, Guna, Chhindwara, Ratlam (Madhya Pradesh), Ahmedabad and Godhra (Gujrat) and Raipur (Chattisgarh). The Regional centre is making all out efforts to launch certificate program with the Wakf board who are interested in offering the courses of Proficiency in Urdu through English, Proficiency in Urdu through Hindi, Functional English and Food & Nutrition for the benefit of the Urdu speakers with the help of the Study Centre that is to be located in Bhopal.

Efforts are being made by the Regional Centre to get RECIPROCAL APPROVALS from other Universities in the region as the system there is to get approvals individually so that the interests of the students are not affected. Two Universities that have sent letters of approval after the Regional Centre sent the details of the University along with the syllabi are Makhanlal Chaturvedi Rashtriya Patrakarita Vishwavidyalaya, Bhopal and the Mahatma Gandhi Vidyapeeth, Ahmedabad.

Dr. Balaram Jakhar, Governor of Madhya Pradesh was appraised abo ut the University and was requested to provide some land/building for the Regional Centre. The Governor expressed his happiness that the University had initiated its operations in Central India where it was mostly required.

"پس تحریر" کے لیے پروفیسر خالد سعید کو ۲۵ ہزار کا انعام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں بھی دیگر شعبوں کی طرح صدر شعبۂ اردو و ڈین شعبہ لسانیات پروفیسر خالد سعید کی راست نگرانی میں موجودہ نصاب میں امکانی تبدیلی و ترمیم، مستقبل قریب میں شروع کیے جانے والے نئے کورسز بالخصوص ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نصاب کی تیاری اور داخلوں سے متعلق امور کو قطعیت دینے اور تحقیق و تنقید کے موضوع پر منعقد شدنی ورک شاپ اور اورینٹیشن پروگراموں کے انعقاد کے لیے سرگرمیاں جاری ہیں۔ اسی دوران پروفیسر خالد سعید کے نثری تنقید کے مجموعے "پس تحریر" کو آل انڈیا اردو منچ، بنگلور نے بہترین نثری تخلیق قرار دیتے ہوئے ۲۵ ہزار روپے کا انعام دیا ہے۔ شعبۂ اردو کے طلبہ اور اساتذہ کے علاوہ یونیورسٹی اسٹاف نے پروفیسر سعید کو مبارکباد پیش کی ہے۔

FRESH APPOINTMENTS

Prof. K. R. Iqbal Ahmed, *Director - Directorate of Distance Education:*

Prof. K.R. Iqbal Ahmed has joined as the Director of the Directorate of Distance Education after serving as Professor and Head of the Department of History in Al-Ameen Arts, Science and Commerce College, Bangalore for more than 28 years. Prof. Iqbal Ahmed has secured distinction throughout his career and obtained his Ph.D. from Karnataka University. He has to his credit the authorship of more than a dozen valuable books in English, Urdu and Kannada Languages. His Urdu rendering of Kannada works has been highly acclaimed. Member of Senate and Academic Council of Bangalore University for more than a decade, Prof. Iqbal has served as the Panel Member of the Central Board of Film Certification (RC). Also he was the Hon. Secretary of Kannada Sahithya Parishath. Presently Prof. Ahmed is the Member of Executive Council of Kannada University at Hampi.

Dr. Md. Shujat Ali, *I/c Public Relations Dept.*

Dr. Mohammed Shujat Ali alias Rashed Doctorate in Urdu Literature from India's premier Hyderabad Central University on "Patriotism in Urdu Poetry - 1857 - 1947". Before that his M.Phil on "Mehdi Nazmi Life and work". Mehdi Nazmi was renowned Urdu author, Poet and Journalist, he was also associated with AIR, New Delhi. In M.A. areas of specialisation were theory and practice of translation, introduction of Urdu Journalism, Writing for Audio - Visual Media, Radio & Television. From 1982 Associated with All India Radio, Hyderabad as an Urdu Announcer (General), Urdu News presenter and Anchor for Doordarshan Kendra Hyderabad. Since last 20 years contributing for print media simultaneously as Broadcaster Journalist.

Mr. Mohammad Jamaluddin Khan, *Asst. Registrar (F & A)*

Mohammad Jamaluddin Khan, Born on 12th January, 1972, M.Phil in Persian from Jawaharlal Nehru University, New Delhi joined MANUU as Assistant Registrar on 15th April, 2005. Earlier he was associated with NCPUL, MHRD, New Delhi for 6 years. He has translated children books from English into Urdu and vice-versa for National Book Trust and NCPUL. He visited Iran in 1995 on study tour and has been in Tehran, Isfahan, Mashad and Shiraz during his 4 months tour. In sports he represented in foot ball in all district University team.

"مولانا آزاد کی سائنسی بصیرت" ڈاکٹر سید عبدالوہاب کی ایک اور تخلیق

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کنٹرولر شعبۂ امتحانات ڈاکٹر سید عبدالوہاب (وہاب قیصر) کی ہمہ پہلو شخصیت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے یونیورسٹی کے کئی شعبوں کے بیک وقت انچارج کی ذمہ داریوں کو کماحقہ نباہتے ہوئے ڈاکٹر سید عبدالوہاب نے اپنے تخلیقی سفر کو بھی جاری رکھا، اور اب جب کہ وہ کنٹرولر شعبۂ امتحانات کے اہم ترین عہدے پر فائز ہیں اُن کی چوتھی تخلیق بھی منظر عام پر آچکی ہے جسے مختلف گوشوں سے کافی سراہا جارہا ہے۔ ڈاکٹر وہاب نے سائنسی مضامین کے مجموعے "سائنس کے نئے افق" تحقیق و تنقید کے زمرے میں سائنس اور غالب کے علاوہ سائنسی مضامین ہی کے اپنے تیسرے مجموعے "سوالوں میں رنگ بھرے" کی اشاعت کے بعد اب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کی جانب سے حال ہی میں شائع کردہ اپنی چوتھی اور ایک منفرد تخلیق "مولانا آزاد کی سائنسی بصیرت" کے ذریعے اپنی شخصیت کی ہمہ گیریت کو اور بھی مستحکم بنالیا ہے۔

Scanned with CamScanner

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

URDU UNIVERSITY

News Magazine

Issue No. 9 **June, 2005**

From the Vice Chancellor's Desk

That Maulana Azad National Urdu University is the realization of the long-cherished dream of the Urdu-knowing people residing in all the nooks and corners of the world is a fact that none can deny. In this University, established by an Act of the Parliament on 9th January, 1998, efforts are on, continually, to save and propagate Urdu language and literature along with the great heritage of Indian culture and tradition.

Progress has been achieved, to an appreciable extent, in the academic and infra-structural undertakings of which mention was made in the previous issue of the News Magazine. (This issue is published a little late due to some unavoidable circumstances). In collaboration with Indira Gandhi National Open University, a two-year B.Ed. programme (Distance mode) has been introduced in Maulana Azad National Urdu University. Apart from this, under campus education, admissions are in progress from this academic year for a two-year programme in M.A. Women's Studies so that apart from providing higher education, the aim of spreading awareness among women can be achieved.

Apart from this, admissions are in progress for a two-year programme in M.A. History (distance mode). A milestone in the University's progress is the establishment of a B.Ed. college in Srinagar where admissions will start soon for this academic year.

Maulana Azad National Urdu University has established two new Regional Centres one each at Bhopal and Darbanga from this academic year. The University is in the process of establishing Regional Centre at Kolkata, Mumbai and Srinagar this year. Arrangements are on to establish an examination centre from this academic year at the Indian Consulate, Jeddah, Saudi Arabia for the benefit of Non-Resident Indians.

Seven years after its establishment, the University has got permission to start construction activity on the campus for various departments and the requisite financial assistance is made available to the University. In the first phase along with the Directorate of Distance Education, Vice-Chancellor's Lodge, Lecture Hall Complex, Staff Quarters and construction of other buildings has it begun. All arrangements have been completed and contracts issued to the assigned builders in this connection. I am confident that all departments of the University will start functioning in their respective buildings from June 2006.

From the time I assumed charge as Vice-Chancellor of Maulana Azad National Urdu University on 19th March, 2004 it has been my endeavor to take the academic and developmental aims and pursuits to their completion on a war-footing so that Urdu lovers residing in all corners of the world may, at the earliest, realize their aims for which they had to endure a long wait from the time Osmania University changed its medium of instruction to the establishment of Maulana Azad National Urdu University.

A. M. Pathan

Urdu University Newsmagazine Issue 9 June, 2005
Public Relations Department, Gachibowli, Hyderabad - 500 032. A.P.
Phone: 040- 23006606, Fax: 23006603 E-mail: shujaat14lycos.com

Chief Patron: **Prof. A. M. Pathan,** *Vice-Chancellor* Publisher : **Mr. Farooq Ahmed** KAS, *Registrar*
Editor : Dr. Mohd. Shujat Ali Rashid, *I/c Public Relations Department*

Editorial Board: Prof. S.A. Wahab, Dr. Mohd. Zafaruddin, Dr. Abbas Khan, Dr. Gulfishaan Habeeb, Dr. Syed Mustafa Kamal

Scanned with CamScanner